انتساب

ان پیارے بچوں کے نام جو سیرت کی کلاسوں میں بصد شوق آتے ہیں،

پیارے نبی ﷺ سے محبت کرتے ہیں اور ان کے مشن کو اپنا مشن بنانے کا عزم رکھتے ہیں۔

اللّٰھُمّ انصُر مَن نَصَرَ دِینَ محمد ﷺ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"فیل کیوں ہوئے ہو؟؟؟؟" والد صاحب نے مٹھیاں بھینچتے ہوئے پوچھا۔ "تمہارے پاس تو Toppers کے نوٹس تھے!!!"

صاحبزادے نظریں زمین پر گاڑے کھڑے ہوئے تھے۔ کیا جواب دیتے؟ نِصاب کی کتاب کو ہاتھ تک نہیں لگایا تھا اور نہ ہی Toppers کے نوٹس کھول کر دیکھے تھے نتیجتاً بازو میں بیٹھے ایک نکمّے لڑکے سے جوابات نقل کرنا پڑے۔

☆☆☆

یہ کہانی تو جانی پہچانی سی ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی امت ہو اور محکوم، مظلوم اور مغلوب ہو!

خیرِ امت ہو یعنی بہترین امت جسے دنیا کی قیادت کے لیے بھیجا گیا تھا لیکن وہ دنیا کو آرڈر دیتی نہ ہو بلکہ دنیا بھر سے آرڈر لیتی ہو!

آپ ﷺ کا امتی ہو، علمِ وحی کا وارث ہو اور شاہراہِ زندگی پر حیران پریشان کھڑا ہو، بے مقصد، بے ہدف اس کے دن رات ہوں، حصولِ دنیا کی دوڑ میں رواں دواں ہو، حق و باطل میں تمیز کرنے سے قاصر ہو! کیسے ممکن ہے؟

جب نصابِ زندگی کی کتاب کو پسِ پشت ڈالا جائے گا، سیرت النبی ﷺ کے نوٹس کھول کر نہیں دیکھے جائیں گے تو عزت، غلبہ اور نصرتِ الٰہی کی داستان رقم ہو گی یا محکومی، مظلومی اور ذِلّت کی؟

☆☆☆

آیئے داستان بدلنے والے قافلہ کا حصہ بنتے ہیں۔۔۔ اس تبدیلی کا جو اللہ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کو مطلوب ہے اور انسانیت جس کی منتظر ہے۔

بسم اللہ۔۔۔

خود کو جانیے

آپ کون ہیں ؟

میں ڈاکٹر / انجینیر / سرکاری ملازم / مدرّس / تاجر / لکھاری / فوجی / سپاہی / دکاندار / خاتون خانہ ہوں۔

لیکن آپ کا اصل اور دائمی تعارف کیا ہے ؟

"اللہ کا بندہ اور رسول ﷺ کا امتی"

اللہ کا بندہ یعنی اس کا غلام ۔۔۔ وہ خوبصورت غلامی جو ہر دوسری غلامی سے نجات دلاتی ہے۔ اور رسول ﷺ کا امتی ہونا وہ تمغہ ہے جو تقاضا کرتا ہے آپ ﷺ پر ایمان کا، آپ ﷺ سے محبت کا اور آپ ﷺ کی پیروی کا۔

خیرِ امت کے فرد کی حیثیت سے میری اور آپ کی دائمی اور اصل شناخت یہی ہے: "اللہ کا بندہ اور رسول ﷺ کا امتی۔" گھر میں، گھر کے باہر، دنیا میں اور آخرت میں۔ شناخت تو وردی کی مانند ہوتی ہے۔ فخر سے پہنی جاتی ہے۔ اُجلی رکھی جاتی ہے۔ حوضِ کوثر پہ یہی آپ کو خلقت سے ممتاز کرے گی، حفاظت کریں گے اس کی ؟

بات دل سے شروع ہوتی ہے

فتنۂ مادیت نے آج نگاہوں کو خیرہ کر رکھا ہے۔ معجزے بھی نظر نہیں آتے۔ لیکن اگر دلِ بینا ہو تو یہ معجزہ دیکھیے۔ شرق تا غرب کڑوڑوں دل ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ کی محبت نے گرمایا ہوا ہے، جبکہ نہ انہوں نے رسول ﷺ کا زمانہ پایا نہ ان کی ایک جھلک تک دیکھی۔ اور جبکہ دشمنانِ دین نے "روح محمد ﷺ اس کے بدن سے نکال دو" کے فارمولے پر تمام تر توانائی اور پیسہ بھی جھونک دیا ہے۔

ہم بھی ذرا دل کو ٹٹولیں، بینک بیلنس تو چیک کرتے رہتے ہیں، ذرا حُبِ رسول ﷺ کا بیلنس چیک کریں۔ ہمارے دلوں میں آپ ﷺ کی محبت کتنی ہے ؟ ہم ایمان کے passing marks سے کتنے قریب یا دور ہیں ؟

لایومن احدکم حتی اکون احب الیہ من ولدہ ووالدہ والناس اجمعین (بخاری،مسلم)

تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے لیے اسکے بیٹے اور اس کے والد اور باقی تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

اُففففف! اتنا کڑا معیار مومن بننے کے لیے!! ہم دل میں موجزن محبتوں کی درجہ بندی کریں۔ماں باپ کی محبت، اولاد کی محبت، ازواج کی محبت، رشتہ داروں اور دوستوں کی محبت، گھر کی محبت، مال اور کاروبار کی محبت، اپنے نفس کی محبت، ان تمام محبتوں میں رسول صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی محبت کس نمبر پہ ہے؟ کیا یہ کہہ کر چھوٹ جائیں گے کہ ہم تو دورِ فتن میں جی رہے تھے؟ حالانکہ اس دور میں بھی خوش نصیب اتمامِ حجت کرنے کو موجود ہیں۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور محمد بن قاسم کی یادیں تازہ کرنے والا کشمیری نوجوان برہان وانی۔ جب اس کے والد سے ہندوستان ٹائمز کی صحافی نے پوچھا، "آپ کو تکلیف ہو گی کہ آپ کا بیٹا گولی سے مرے گا؟" ایمان افروز جواب آیا، "ہاں، تھوڑی تکلیف ہوتی ہے پھر یاد آتا ہے کہ:

پہلے اللہ پھر بیٹا

پہلے محمد صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پھر بیٹا

پہلے قرآن پھر بیٹا"

سبحان اللہ! پھر صحافی نے پوچھا، "آپ اس کے لیے کیا دعا کرتے ہیں؟" کہا، "میں دعا کرتا ہوں اللہ اسے کامل ایمان عطا کرے۔"

حُبِّ رسول صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عبادت ہے اور آپ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے محبت کرنے والا آپ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی سیرت سے بے گانہ نہیں رہ سکتا۔ سیرت پڑھیے۔ عمل کی نیت سے پڑھیے۔ کلمہ کے دوسرے حصّہ کو معتبر کیجیے۔

مطالعۂ سیرت کیوں؟

1. **حُبِ رسول ﷺ کا تقاضا۔** جس سے محبت ہو گی انسان اس کی صحبت میں گھنٹوں بیٹھنا چاہتا ہے۔ سیرت کے اوراق ہمیں آپ ﷺ کی صحبت میں پہنچا دیتے ہیں۔ سبحان اللہ! محبت واقفیت کے بغیر گہری نہیں ہو سکتی۔ جتنا زیادہ ہم آپ ﷺ کو جانیں گے اتنا ہی محبت میں اضافہ ہو گا باذن اللہ۔

2. **اتباعِ رسول ﷺ کا لازمہ۔** آپ ﷺ کا راستہ، آپ ﷺ کی زندگی کی کہانی معلوم ہو گی تبھی تو اس کو اپنا سکیں گے۔ آپ ﷺ کا نصب العین، آپ ﷺ کی قربانیاں، آپ ﷺ کے اخلاق، آپ ﷺ کے معاملات۔۔۔ انھیں ہم جانیں گے تو پیروی کر کے دنیا اور آخرت میں منزل کو پا سکیں گے۔

3. **قرآن کی تفسیر۔** آپ ﷺ کی زندگی قرآن کی تفسیر ہے۔"لا تحزن ان اللہ معنا" سمجھ میں آئے گا جب ہجرت کا پُر خطر سفر آپ کے سامنے ہو گا۔ سورۂ توبہ واضح ہو گی جب غزوۂ تبوک کی تفصیلات پڑھیں گے۔ قرآن آپ کو سیرت تک لے جائے گا اور سیرت آپ کو قرآن سے جوڑے گی۔

4. **دورِ فتن میں اپنی شناخت کی بقا۔** جس گلوبل ولیج میں ہم جی رہے ہیں اس کی ایک اپنی عالمگیر تہذیب ہے جو کسی دوسری تہذیب کو قبول نہیں کرتی، برداشت نہیں کرتی اور جسے طاقت کے زور پر ہر ایک پر مسلّط کیا جا رہا ہے۔ اگر ہم نے اپنی شناخت کی جان توڑ حفاظت نہیں کی تو کیا دجالی تہذیب سے بچ سکیں گے؟ سیرت سے جڑ کر ہم اپنی تاریخ اور اپنی شناخت کے اہم ترین باب سے جڑ جاتے ہیں۔ سیرت امّت کو امّت بناتی ہے۔ جب دنیا آپ کو رٹّو طوطے کی طرح "میں پاکستانی ہوں، میں مصری ہوں، میں بنگالی ہوں، میں بھارتی ہوں، میں امریکی ہوں" کا سبق ذہن نشین کرا رہی ہوتی ہے تو سیرت آپ کا ہاتھ تھامتی ہے اور سکھاتی ہے کہ آپ سب سے پہلے امّتِ مسلمہ کے ایک فرد ہیں۔ (المسلم اخو المسلم) اور امتِ مسلمہ جسدِ واحد ہے وہ جسد کہ عالمی تہذیب جسے جغرافیائی لکیروں کے ذریعے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے درپے ہے۔ جب کفر و نفاق کی طاقتیں ہماری جڑوں پر تیشہ چلاتی ہیں تو سیرت ہماری جڑوں کو مضبوط اور تناور کر دیتی ہے۔

5. **اللہ کی زمین پر اللہ کا دین۔** اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ (الاعراف 54) اللہ کی زمین پر اسکے دین کو قائم اور غالب دیکھنا ہر مومن کی آرزو ہے۔ یہ آرزو پوری ہی تب ہو گی جب الف سے ی تک اس کا طریقہ کار سیرت النبی ﷺ سے اخذ کیا جائے۔

اب تو آپ جان گئے ہوں گے کہ سیرت کو اسلامیات کے چند مختصر اور بے جان انداز میں لکھے گئے ابواب پر کیوں ٹرخا دیا جاتا ہے۔۔۔ خبردار جو نئی نسل کو قرآن، حدیث اور سیرت کی ہوا بھی لگی!

مطالعۂ سیرت کیسے؟

سورہ احزاب ہمیں مطالعہ سیرت کا رہنما اصول دیتی ہے اور یہ بھی بتاتی ہے کہ کس خوش نصیب کو سیرت کی پیروی کی توفیق ملے گی۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا (الاحزاب:21)

تمہارے لیے اللہ کے رسول ﷺ (کی ذات) میں بہترین نمونہ ہے، اس کے لیے جو اللہ اور یومِ آخرت کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بکثرت یاد کرتا ہو۔

آپ ﷺ کے اسوۃ حسنہ کی پیروی کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم سیرت طیبہ کا مطالعہ کریں، اس ضمن میں کچھ عملی مشورے سامنے رکھنا چاہوں گی۔

سیرت کی روشنی میں خود کو دیکھنا

سیرت کیا پیغام دیتی ہے؟ اور ہم عملی طور پر کیا کر رہے ہیں؟ سیرت کے ساتھ اپنا موازنہ کرتے جائیں مثلاً:

آپ ﷺ کا تعلق باللہ	میرا تعلق باللہ
آپ ﷺ انسانوں کی ہدایت کے لیے کتنے فکر مند تھے؟	ہم کتنے فکر مند ہیں؟
تکالیف اور آزمائشوں پر آپ ﷺ کا صبر	میرا صبر
دین کی سربلندی کے لیے آپ ﷺ کی قربانیاں	میری قربانیاں
آپ ﷺ کی نماز	میری نماز
آپ ﷺ کا روزہ	میرا روزہ
آپ ﷺ کی فکرِ آخرت	میری فکرِ آخرت
دین کے لیے آپ ﷺ کی غیرت و حمیت	میری غیرت و حمیت
آپ ﷺ کی شجاعت	میری شجاعت
آپ ﷺ کے اخلاق	میرے اخلاق
آپ ﷺ کا رہن سہن	میرا رہن سہن
آپ ﷺ کا انفاق فی سبیل اللہ	میرا انفاق فی سبیل اللہ

سیرت آج کی دنیا میں

ہم سیرت کو ایک پرانی پیاری کہانی کے طور پر پڑھ لیتے ہیں۔ سیرت میں آج کے صفحات نہیں دیکھتے۔ آج کے سلگتے مسائل کا حل اس میں تلاش نہیں کرتے۔

مکہ میں نضر بن حارث لوگوں کو رسول ﷺ کی باتوں سے دور رکھنے کے لیے قصہ کہانیوں میں الجھاتا اور گانے بجانے کی طرف راغب کرتا۔ آج کے دور میں نضر بن حارث کا کردار کون ادا کر رہا ہے؟ اور اس کے ہتھکنڈے کیا ہیں؟

طائف کے سفر میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟ ہجرتِ حبشہ اور ہجرتِ مدینہ کے باب کیا بند ہو چکے ہیں؟ مسئلہ کشمیر اور مسئلہ فلسطین کا حل سیرت کے کن صفحات میں تلاش کریں؟ بہت دکھ ہوا جب ایک دینی ادارہ کی کی جانب سے برادر مسلمان ملک کے لیے امدادی کارواں کا اشتہار دیکھا۔ اس پر "مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔۔۔۔" والی حدیث بھی لکھی تھی۔ جب بیس برس تک ان مسلمان بھائیوں کو آگ اور خون میں نہلایا جارہا تھا تب یہ ادارے کہاں تھے؟ تب یہ حدیث کہاں تھی؟ سیرت کو عملاً زندہ کرنے والوں کی بیس سالہ خوں چکاں قربانیوں کے بعد جب کفر وہاں سے رسوا ہو کر لوٹا ہے اور فتح مکہ کی یادیں تازہ ہوئی ہیں تب آپ کو مسلمان بھائی یاد آئے؟ سیرت صرف یُسر میں؟؟۔۔۔۔یا سیرت عُسر میں بھی، یُسر میں بھی؟

مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اپنی انفرادی یا اجتماعی زندگی کے کسی پہلو میں آپ ﷺ کی پیروی سے گریز کرے۔ آج ہماری سیاست، ہماری عدالت، ہماری معیشت، ہماری سپاہ، ہماری معاشرت اور ہمارا نظام تعلیم سب رسول ﷺ کے مجرم ہیں۔ سورۃ فتح تو آپ ﷺ کے ساتھیوں کا وصف یہ بتاتی ہے کہ: مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ (کافروں پر سخت، آپس میں نرم دل) لیکن ہم نے اس کی عین مخالفت کی قسم کھائی ہوئی ہے۔ دوستوں کو دشمن اور دشمنوں کو دوست بنایا ہوا ہے اور نقد سزا بھی پا رہے ہیں۔

بچے اور سیرت

حضرت علی بن حسین بن علی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول ﷺ کی سیرت ایسے سکھائی گئی جیسے قرآن سکھایا گیا۔ ایک والدہ اپنی چار سالہ بچی کو ورق ورق کر کے سیرت سنایا کرتی تھیں۔ بچی کے ذہن میں یہ تصور بیٹھ چکا تھا کہ قرآن پڑھانے کے لیے معلم خود رسول ﷺ ہیں اور وہ کوئی غلطی نہیں کرتے۔ جب والدہ نے آپ ﷺ کے وصال کا بتایا تو

پہلے تو شکر کیا کہ پیارے نبی ﷺ کو آرام ملا، جنت کے باغوں میں چلے گئے، بہت تھک گئے تھے۔ لیکن بعد میں روتی ہوئی آئی کہ اب میں قرآن کس سے پڑھوں گی؟

ماں خود سیرت سے جڑے اور بچوں کو ان کی عمر، سمجھ، مزاج کے لحاظ سے سیرت پڑھائے۔ اپنی زندگی سے اور آج کی دنیا سے سیرت کا تعلق سمجھائے۔ ایک خاتون نے بتایا کہ "ہم بچے جب بالکل چھوٹے تھے تو امی ہمیں روزانہ تمام تر مصروفیات کے باوجود لے کر بیٹھتی تھیں اور قرآن، حدیث، دعاؤں اور سیرت سے جوڑنے کی کوشش کرتیں۔ امی کا انداز بہت سادہ اور آسان ہوتا اور ساری توجہ اس طرف ہوتی کہ مطالعہ کو عمل میں لایا جائے۔ امی بہت لمبی چوڑی تفصیل کے حق میں نہیں تھیں اور اب بھی یہی کہتی ہیں کہ یہ محض علم میں اضافے، لمبی چوڑی تقریریں کرنے اور گرامر سیکھنے کے لیے نہیں آیا بلکہ عملاً اپنی زندگیوں میں نافذ کرنے کے لیے آیا ہے۔ گھر والوں کی خدمت اور حسنِ سلوک پر بھی بہت زور دیتیں۔ بھائی کو روزانہ الگ سے درس کے لیے لے کر بیٹھتیں اور اس بات پر بہت زور دیتیں کہ دین کی سربلندی کے لیے جان و مال کی قربانی کتنی ضروری ہے اور محض زبان سے اقرار پر ہمیں نہیں بخشا جائے گا، بھائی کو بار بار یاد کراتیں کہ اسی دنیا کے نہ ہو جانا۔"

نشیبِ دنیا کے اے اسیرو فراز تم کو بلا رہا ہے

سوچنے کی بات ہے کہ رسول ﷺ کے مشن کو چھوڑ کر ہم اپنے نفس کی پیروی کریں؟ یا دنیا میں قافلۂ محمد ﷺ میں شریک ہو کر روزِ قیامت ان کی رفاقت کے امیدوار رہیں؟

اجتماعیت کی بہت برکت ہوتی ہے۔ اپنے بچوں کے ساتھ دوسرے بچوں کو اکٹھا کر کے سیرت پڑھائیں۔ بچوں کی دلچسپی کے لیے عملی سرگرمیاں بھی شامل کی جاسکتی ہیں۔ مثلاً: Work sheets، سیرت جرنل یا presentations۔ ایک بہن کی تیار کردہ ورک شیٹ مضمون کے آخر میں ملاحظہ کریں۔ ان شاءاللہ یہ بچے کل کا قافلۂ محمد ﷺ بنیں گے۔ قافلۂ محمد ﷺ دنیا کی Fastest-growing ملٹی نیشنل ہے۔ 1440 سال سے رواں دواں ہے۔ دنیا کے ہر خطّے اور ہر قوم میں اس کے ممبران ہیں۔ اس کی تنخواہ اور مراعات کا پیکج اعلیٰ ترین ہے۔ ربِ کائنات کی طرف سے گارنٹی شدہ ہے۔

اللھم انی اسئلک ایمانا لا یر تد و نعیما لا ینفد و مرا فقۃ محمد ﷺ فی اعلیٰ جنۃ الخلد (مسند احمد) اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جس میں کبھی ارتداد نہ آئے، ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں اور ہمیشہ کی جنت کے بلند حصّے میں محمد ﷺ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔ آمین

مصنفہ کا تعارف: ام موسیٰ اسلام آباد کی رہائشی ہیں۔ انہوں نے اپنے بچوں کی ہوم سکولنگ کی۔ سیرت سے شغف رکھتی ہیں اور کتب بینی کو فروغ دینے کی خواہاں ہیں۔

سیرۃ ورک شیٹ
غزوۂ بدر

I. خالی جگہیں پُر کریں۔

1. غزوہ اس جنگ کو کہتے ہیں جس میں ________ نے خود شرکت فرمائی ہو۔

2. غزوۂ بدر ________ میں ہوا۔

3. غزوۂ بدر کا ذکر قرآن کی سورۃ ____ اور ____ میں موجود ہے۔

4. جنگ سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے ______ کیا۔

5. مشورہ کے وقت ________ اور ________ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر طرح سے ساتھ دینے کا وعدہ کیا۔

6.

	مسلمان لشکر	مشرکین کا لشکر
سپاہی	______	950
	______	> 1000
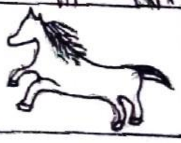	2	______
نتائج	______	• 70 قیدی • ___ مارے گئے۔

II . نقشہ کو غور سے دیکھیں اور نیچے دی گئی Map Key مکمل کریں اور خالی جگہیں پُر کریں ۔

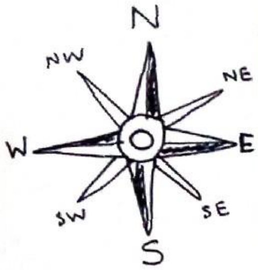

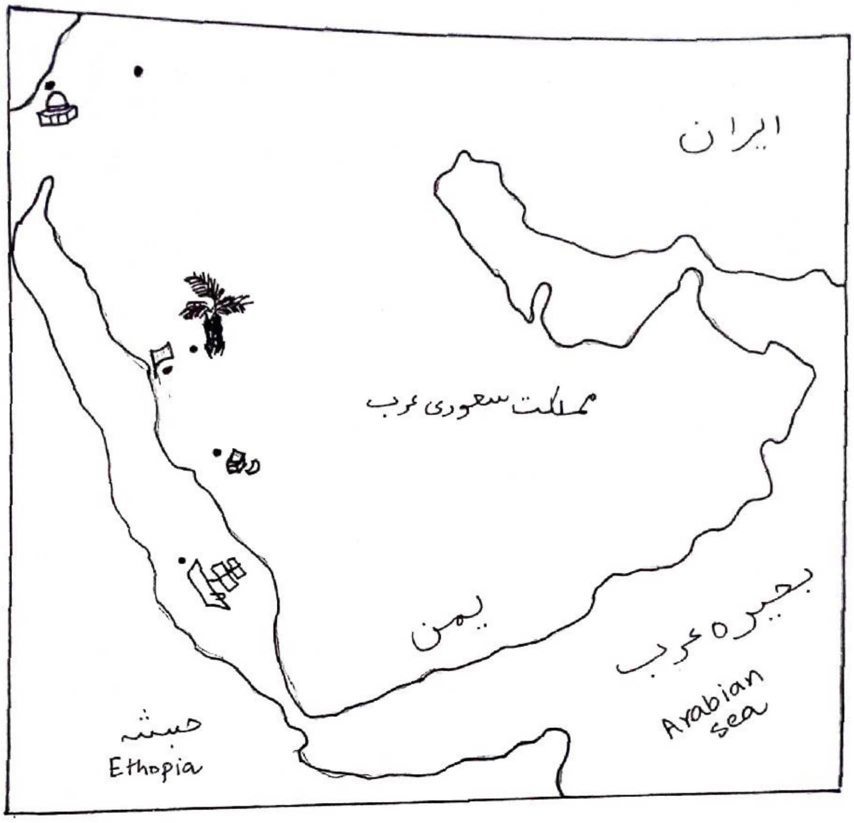

MAP KEY:

______

____

______

______

______

- مدینہ مکہ کے ____ میں ہے ۔
- یمن مکہ کے ____ میں ہے ۔
- بدر مدینہ کے ____ میں ہے ۔
- شام / فلسطین مدینہ کے ____ میں ہے

III. کالم ملائیں

یوم الفرقان	دُعا
صف بندی	عبیدہ رض، حمزہ رض، علی رض
عریش	شاہت الوجوہ . چہرے بگڑ جائیں
عتبہ، شیبہ، ولید	١٦ رمضان ٢ ھ
عمیر بن حمام رض	سواد بن غزیہ رض
مٹھی بھر ریت	کھجوریں

IV. ہر row میں جو لفظ مناسبت نہیں رکھتا اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

معاذ بن عمرو بن جموح رض	معاذ بن عفرا رض	معوذ	ابو جہل
عکاشہ رض	لکڑی	تلوار	ڈھال
حیزوم	بادل	فرشتے	جبرائیل ؑ
امیہ بن خلف	بلال رض	قتل	اُحد
کشتی	ابلیس	سراقہ بن مالک	بحرہ احمر red sea
قیدی	فدیہ دیانی	ابو بکر رض	عثمان رض

V . غزوۂ بدر کے اسباق.

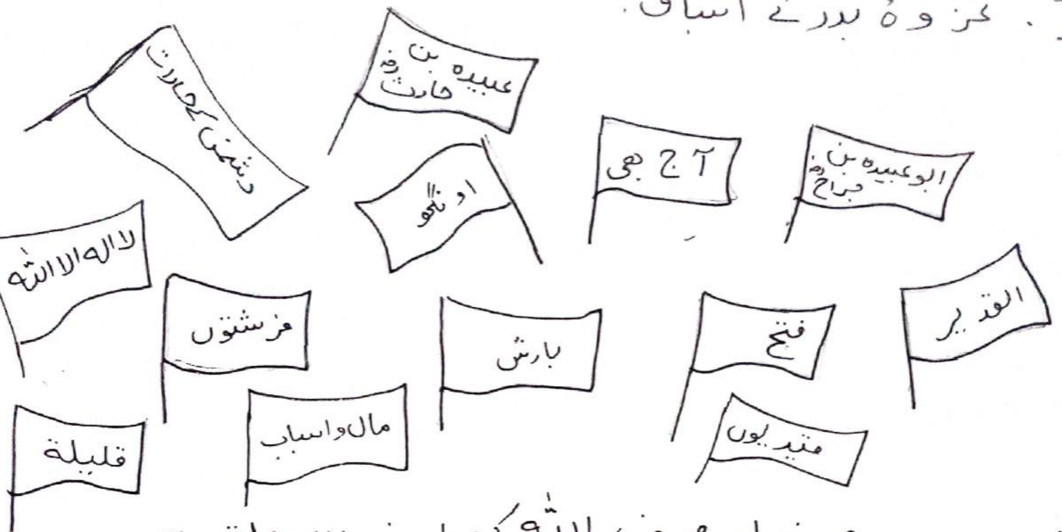

۱. ______ صرف اور صرف اللہ کی طرف سے ملتی ہے
______ کی کثرت سے نہیں.

۲. کم من فئة ______ غلبت فئة کثیرة

۳. اللہ ______ ہے ______ اپنے بندوں کی اپنے لشکروں کے ذریعے مدد پر قادر ہے جب وہ اپنے حصے کا کام پورا کریں.

۴. بدر میں اللہ نے ______، ______ اور ______ کے ذریعے مسلمانوں کی مدد کی.

5. ایک مسلمان ______ سے خوب باخبر ہوتا ہے.

6. ______ تقریباً 65 سال کے تھے اور غزوہ بدر میں شریک ہیں.

7. صحابہ کرام نے ثابت کردیا اصل رشتہ ______ کی بنیاد پر ہے
نہ کہ خون کی بنیاد پر.

8. ______ نے اپنے والد جراح کو غزوۂ بدر میں قتل کیا.

9. رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رض نے ______ سے حُسنِ سلوک کی شاندار مثالیں قائم کیں...